سوال

بارے(15)حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

''؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں وہ راستہ جس پر لوگ چلتے اوراسے اپنے پاؤں سے پامال کرتے ہیں وہ بھی ان سات مقامات میں داخل ہے۔

، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، چنانچہ ابن ماجہ نے ''سنن ''میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(سَبْعُ مَوَاطِنَ لَا تَجُوزُ فِيهَا الصَّلَاةُ: ظَاهِرُ بَيْتِ اللَّهِ، وَالْمَقْبَرَةُ وَالْمَزْبَلَةُ، وَالْمَجْزَرَةُ، وَالْحَمَّامُ، وَعَطَنُ الْإِبِلِ، وَمَحَجَّةُ الطَّرِيقِ) (جامع الترمذي' الصلاة' باب ماجاء فی کراہیۃ ما یصلی الیہ وفیہ ح: 346 وسنن ابن ماجہ' المساجد' باب المواضع التی تکرہ فیھا الصلاۃ' ح: 747 واللفظ لہ)

''سات مقامات ایسے ہیں جن میں نماز جائز نہیں۔ (1) بیت اللہ شریف کی چھت (2) قبرستان (3) کوڑے کرکٹ کا ڈھیر (4) مذبح خانہ (5) حمام (6) اونٹوں کا باڑہ (7) راستہ۔''

، حدیث کی سند اگرچہ ضعیف ہے لیکن کچھ اوراحادیث بھی ہیں جن میں ان مقامات کا ذکر ہے جن میں نماز پڑھنا ممنوع ہے۔ اوران میں اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی اس حدیث میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَلْيُصَلِّ) (صحيح البخاري' الصلاة' باب قول النبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جعلت لی الارض... الخ' ح: 438 وصحیح مسلم' المساجد' باب المساجد ومواضع الصلاۃ' ح: 521 ومسند احمد: 304/3)

لیے زمین کو پاک اور سجدہ گاہ بنا دیا گیا ہے۔ آدمی کے لیے جہاں نماز کا وقت ہو جائے، وہ وہاں نماز پڑھ لے۔''

س طرح ہوگی کہ حدیث جابر وغیرہ جن میں ہر جگہ نماز پڑھنے کی اجازت ہے، عام ہیں اوروہ احادیث خاص ہیں جن میں کچھ مقامات میں نماز پڑھنے کی ممانعت آتی ہے۔ لہٰذا ان احادیث سے ہر جگہ نماز پڑھنے کی اجازت والی احادیث کے عموم کو خاص کر دیا جائے گا۔ جیسا کہ بظاہر متعارض احادیث میں تطبیق کا معم

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام: ج2ص302

محدث فتویٰ